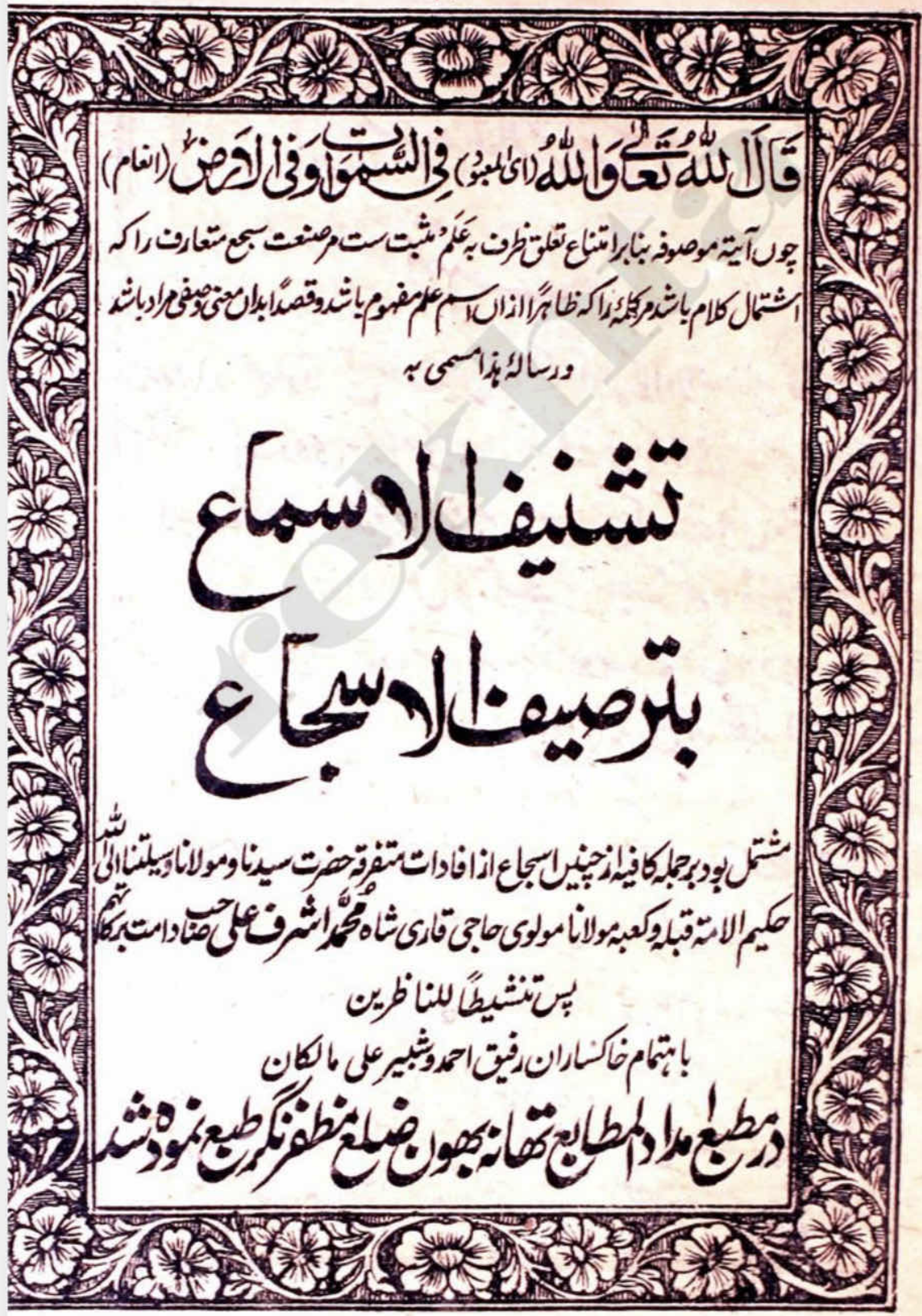


قَالَ اللہُ تعالیٰ وَ اللہُ (ای المعبود) فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ (انعام)

چوں آیۃ موصوفہ بنابر امتناع تعلق ظرف بہ عَلَمْ مثبت ست مر صنعت سجع متعارف را کہ اشتمال کلام باشد مر کلمہ را کہ ظاہراً از آں اسم علم مفہوم باشد و قصداً بداں معنی وصفی مراد باشد

در رسالۂ ہذا المسمی بہ

# تشنیف الاسماع بترصیف الاسجاع

مشتمل بود بر جملہ کافیہ از جنیس اسجاع از افادات متفرقہ حضرت سیدنا و مولانا و وسیلتنا الی اللہ حکیم الامۃ قبلہ و کعبہ مولانا مولوی حاجی قاری شاہ محمد اشرف علی صاحب دامت برکاتہم

پس تنشیطاً للناظرین

باہتمام خاکساران رفیق احمد و شبیر علی مالکان
در مطبع امداد المطابع تھانہ بھون ضلع مظفرنگر طبع نمودہ شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# تمہید

بعد حمد و صلوٰۃ سجع لغت میں کبوتر کی آواز کو اور اصطلاح قدیم میں کلام
مقفی یا ایک روی پر کلام کی روانی کو کہتے ہیں کذا فی القاموس ونحوہ
فی الغیاث اور اصطلاح حادث میں اُس مصرع کو کہتے ہیں کہ جس کے
اخیر میں کوئی نام ہو اور اس کی ترکیب میں ایک قسم کا توریہ ہو یعنی
۲ ظاہراً اس میں مقصود نام ہو اور باطناً دوسرے معنی مراد ہوں جیسے
کسی شاعر نے میرے ایک چھوٹے بھائی کا سجع کہا تھا (ع)

عالم ہمہ ذرہ و محمدؐ اختر

واقع میں مراد یہ ہے کہ محمدؐ آفتاب ست۔ سو مختلف اوقات میں مختلف
احباب نے اپنے ناموں کے سجعوں کی مجھ سے فرمایش کی جسکو اکثر میں نے
پورا کر دیا مگر اُس وقت اُن کے ضبط کا کچھ خیال نہ ہوا ورنہ غالباً تعداد
میں سو کے قریب ہوں گے جن میں بعض نہایت لطیف و نفیس تھے
اب اِس طرف توجہ ہوئی تو جتنے تفحص و تجسس سے ملے یا جو آجکل
جدید لکھے گئے وہ جمع کر رہا ہوں اور آئندہ وقتاً فوقتاً اس میں اضافہ

کرتے رہنے کا قصد ہے غایت اِس جمع کی صرف تلطیف طبائع ہے جو کہ شگفتگی کا سبب بنکر ذریعہ بن سکتا ہے نشاط فی الطاعۃ کا بھی جیسا بزرگوں نے اِسی مصلحت سے مزاح وکلام مباح کو گاہ گاہ مستحسن فرمایا ہے اور نام اس کا تشنیف الاسماع (من شنفہا جعل لہا شنفا القرط الاعلی والاسماع جمع سمع بمعنی الاذن کذا فی القاموس)
بترصیف الاسجاع (مزید من رصف المصلی قدمیہ ضم احدہما الی الاخری) رکھا جاتا ہے طرز اس کا یہ ہوگا کہ اوّل نام نقل کردونگا پھر سجع پھر اس میں رعایت لفظی پھر رعایت معنوی پھر اگر اس میں کوئی لطیفہ زائدہ ہو مثلاً اوپر کی مثال میں نام محمد اختر سجع عالم ہمہ ذرّہ ومحمد اختر رعایت لفظیہ آخر میں نام آگیا رعایت معنویہ معنی اُسکے یہ ہیں کہ عالم تمام مثل ذرہ کے ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم آفتاب ہیں۔
لطیفہ زائدہ اتفاق سے یہ نام تاریخی ہے نظیر اس طرز کی قرآن مجید میں نوح کی آیت ہے۔
اور حدیث میں حضرت حسانؓ کا قول ہے ؎ وشق لہ من اسمہ لیجلہ * فذوالعرش محمود وہذا محمد * اس شعر میں گو مقصود اسم علمی ہے لیکن زیادہ ملحوظ اُسمیں معنی وصفی واشتقاقی ہے کما صرح فی المصراع الاول تنبیہ ۶ فا سجع کے محاسن سے ہے کہ نام آخر میں ہو اور اُسکے معائب میں سے ہے کہ اسمیں

# کتاب مقصود

(۱) نام محمدؐ اسحاق سجع ثاقب از لطف محمدؐ اسحاق ۔ رعایت لفظیہ ظاہر ہے رعایت معنویہ معنی یہ ہیں کہ محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے لطف سے اسحاق علیہ السلام منور ہیں جیسا کہ تمام انبیا علیہم السلام کا حضور کی روح مبارک سے مستفید ہونا ثابت ہے ۔ لطیفہ زائدہ یہ صاحب فرمائش مدرس سابق مدرسہ جامع العلوم کانپور کے ہیں اِن کے والد کا نام لطف اللہ ہے اور دادا کا نام نجم الثاقب ہے اس میں اِن دونوں صاحبوں کے نام کی طرف بھی اشارہ ہو گیا ۔ تنبیہ آئندہ لفظ رعایت لفظیہ کو رمز لف اور رعایت معنویہ کو رمز مع اور لطیفہ کو رمز لط سے تعبیر کرونگا ۔

(۲) نام احمد علی سجع علو یافت از فیض احمد علی ۔ لف ظاہر ہے ۔ مع مراد یہ ہے کہ حضرت علیؓ نے فیض احمدی سے علو حاصل کیا ہے ۔

تنبیہ چونکہ رعایت لفظیہ سب میں مشترک ہی ہے اِس لئے اب سے صرف (مع) پر اکتفا کیا جاوے گا الا العارض ۔

(۳) نام محمد رشید سجع دو عالم زفیض محمد رشید ۔ مع دونوں عالم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض سے صاحب رُشد و ہدایت ہیں ۔

(۴) نام عبدالرقیب سجع بحفظ رقیب ست عبدالرقیب ۔ مع رقیب حق تعالیٰ کا

نام ہے بمعنی نگہبان معنی یہ ہوئے کہ عبدالرقیب نام کا شخص یا یہ کہ جو حق تعالیٰ کی عبدیت اختیار کرے وہ خدائے نگہبان کی نگہبانی میں ہے۔

(۵) نام عبدالمجیب سجع قبول مجیب ست عبدالمجیب مع مجیب حق تعالیٰ کا نام ہے یعنی قبول کرنے والا معنی یہ ہوئے کہ عبدالمجیب نام کا شخص یا یہ کہ جو حق تعالیٰ کی عبدیت اختیار کرے وہ خدائے قبول کنندہ کا مقبول ہے قبول یعنی مقبول بکثرت مستعمل ہے قال شیخ الشیرازی ؎ قبول ست گرچہ ہنر نیستت۔

(۶) نام شبیر احمد سجع لقد صلی علی شبیر احمد مع ایک معنی یہ ہیں کہ حق تعالیٰ نے رحمت بھیجی شبیر احمد نام والے پر تو صلی میں ضمیر ہوگی راجع طرف حق تعالیٰ کے اور ایک معنی یہ ہیں کہ شبیر یعنی امام حسین علیہ السلام کے لئے دعا فرمائی احمد صلی اللہ علیہ وسلم نے چنانچہ بہت حدیثوں میں آپ کا اُن کے لئے دعائیں فرمانا منقول ہے اس صورت میں صلی کا فاعل احمدؐ ہے اور صلی علیہ کے معنی دعا لہ کے قرآن مجید میں وارد ہیں۔ ھو الذی یصلی علیکم۔ وقال وصل علیھم۔ 5

(۷) نام شبیر علی سجع محبوب نبی شبیر علی مع ایک معنی یہ ہیں کہ شبیر علی نام والا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب ہے بوجہ ایمان کے یا یہ تفاؤل ہے کہ بوجہ اعمال صالحہ کے اور ایک معنی یہ ہیں کہ حسین بن علی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب ہیں جیسا حدیثوں میں تصریح ہے تو یہ اضافت ابنیہ ہو جاویگی جیسے محمود سبکتگین یعنی ابن سبکتگین۔

(۸) نام احمد حسن سجع خیر خواہ امتِ احمد حسن مع ایک معنی تو یہ ہیں کہ حسن نام والا امت احمدیہ کا خیر خواہ ہے جیسا کہ ہر مسلمان پر دوسرے مسلمانوں کی خیر خواہی فرض ہے اور ایک معنی یہ ہیں کہ امام حسن علیہ السلام امت احمد کے خیر خواہ ہیں یہ اشارہ ہے اُس خاص خیر خواہی کی طرف جو آپ سے خلافت کے ترک کرنے اور اسکو حضرت معاویہ رضہ کو مفوض کرنے اور اُس کے واسطہ سے لاکھوں جانیں بچا لینے میں ظہور میں آئی۔

(۹) نام عزیز الحسن سجع غلام الملیک العزیز الحسن مع غلام الملیک ابتدا ہے اور العزیز الحسن خبر ہے۔ ایک معنی یہ ہیں کہ عزیز الحسن نام والا ملیک یعنی حق تعالیٰ کا بندہ ہے اور ایک معنی یہ ہیں کہ جو شخص حق تعالیٰ کا جو کہ ملیک یعنی بادشاہ عظیم ہے پورا غلام ہو جاوے وہ اور مخلوق کا ایک اچھا بادشاہ ہو جاوے عزیز یعنی مَلِک قاموس میں ہے اور چونکہ عزیز بمعنی محبوب کہیں عربی میں منقول نہیں دیکھا اِس لئے حسن کی طرف مضاف ہو کر کوئی معنی محصل ذہن میں نہیں آئے اِس لئے اس ترکیب کو موصوف و صفت کے رنگ میں کر دیا گیا ہے۔ ٦

(۱۰) نام محمد مصطفٰے سجع شوز مردانِ محمد مصطفٰے مع ایک معنی یہ ہیں کہ اے مخاطب تو محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے مستعد خدام میں سے ہو اور ایک معنی یہ ہیں کہ اے مصطفٰے نام والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مستعد خدام سے

ہو لطہ یہ صاحب سجع حکیم محمد مصطفٰے بجنوری ہیں ان کے والد کا نام مردان علی
ہے اِس سجع میں اُن کے نام کی طرف بھی اشارہ ہے۔
(۱۱) نام معصوم علی سجع محفوظ شدہ معصوم علی مع ایک معنی یہ ہیں کہ معصوم علی
نام والا سب شرور سے محفوظ ہو گیا یہ تفاول ہے مقصود دعا ہے اور ایک معنی
یہ ہیں کہ جو بعض عبارات میں کہا جاتا ہے کہ معصوم ہیں حضرت علی تو صحیح عقیدہ
کے اعتبار سے یہ لفظ معصوم بمعنی محفوظ مستعمل ہوا ہے سوا اولیاء اللہ محفوظ
ہو سکتے ہیں معصوم اصطلاحی نہیں ہوتے وہ خواص انبیاء و ملئکہ سے ہے۔
لطہ صاحب سجع کے بڑے بھائی کا نام محفوظ علی تھا جو نہایت نیک شخص تھے
اُن کے انتقال کے بعد ماشاء اللہ صاحب سجع کی نیکی بڑھتی جاتی ہے سو اس
سجع میں اس طرف بھی اشارہ ہو سکتا ہے کہ معصوم علی گویا محفوظ علی ہو گئے
اور اس رعایت سے اگر شدہ کی جگہہ لفظ اخ بالاضافت قائم کر دیا جاوے
تو علاقہ اخوۃ میں زیادہ صریح ہو جاوے اور اخوین مترادف لفظوں پر بھی بولا
جاتا ہے تو اس میں وہ پہلے معنی بھی حاصل ہونگے کہ لفظ معصوم و محفوظ مترادفین ہیں
(۱۲) نام ظفر احمد سجع یافت بر دشمنان ظفر احمد مع جمیع دشمنان دین پر
احمد صلی اللہ علیہ وسلم نے غلبہ پایا مضمون ہے آیت لیظہرہ علی الدین کلہ
(۱۳) نام رفیق احمد سجع جانِ صدیق رفیق احمد مع حضرت صدیق رضی اللہ عنہ کی
جان احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رفیق ہے یعنی وہ آپ کے جان سے رفیق ہیں۔

لطف جن کا یہ سجع ہے اُن کے والد کا نام صدیق احمد ہے اور بیٹے کو جان پدر کہتے ہیں تو معنی یہ ہوئے کہ رفیق احمد صدیق احمد کے بیٹے ہیں اور ایک لطیف الطبع دوست نے ایک تیسرے پُر لطف معنی نکالے وہ یہ کہ حضرت صدیق رضؓ کی جان یعنی حضرت عائشہ رضؓ کہ اُن کی عزیز ترین فرزند ہیں احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رفیق ہیں بی بی کا رفیق شوہر ہونا ظاہر ہے۔

(۱۴) نام محمد صدیق سجع خیر اصحاب محمدؐ صدیق مع پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سب سے بہتر حضرت صدیق ہیں جیسا کہ عقیدہ ہے۔

(۱۵) نام محمد عمر سجع سخت در دینِ محمدؐ عمر مع دینِ محمدیؐ میں حضرت عمر رضؓ خوب مضبوط ہیں اشارہ ہے حدیث اشدہم فی امر اللہ عمر کی طرف اور قرآن میں بھی اشارہ ہے اشداء علی الکفار۔

(۱۶) نام محمدؐ فاروق سجع حامیِ دینِ محمدؐ فاروق ۔مع حضرت عمر رضؓ دین محمدیؐ کے حامی ہیں اور یہ حمایت آپ کے واقعات سے ظاہر ہے۔

(۱۷) نام محمد الیٰس سجع آمدہ سوئے محمدؐ یٰس مع ایک معنی یہ ہیں کہ یٰس نام والا شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طرف متوجہ ہوا۔ ہر مسلمان کی توجہ آپکی طرف ظاہر ہے اور ایک معنی یہ ہیں کہ آپ کی طرف سورہ یٰس من جانب اللہ نازل ہو کر آئی۔

(۱۸) نام محمد فضل اللہ سجع فیض محمد فضل اللہ مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

فیض دینی اگر کسی کو میسر ہو تو یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے۔

(۱۹) نام محمد یوسف سجع روشن از نور محمدؐ (یا حسن محمد) یوسف۔ مع حضرت یوسف علیہ السلام کی یہ روشنی حسن محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نور حسن کی بدولت تھی چنانچہ روحانی استفادہ تمام انبیاء علیہم السلام کا حضور سے مشہور ہے۔

(۲۰) نام محمد ابراہیم سجع شبہ محمد ابراہیم۔ مع ابراہیم علیہ السلام مشابہ تھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ مضمون حدیثوں میں باعتبار صورت کے اور قرآن مجید میں باعتبار سیرت کے اس آیت میں مذکور ہے ان اولی الناس بابراھیم للذین اتبعوہ وھذا النبی۔

۹ (۲۱) نام گل محمد سجع بباغ دہر زیبا گل محمد۔ مع باغ عالم میں بہت خوشنما پھول محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

(۲۲) نام انوار الحق سجع آثار ہدیٰ انوار الحق۔ مع ہدایت کے آثار بھی انوار ہیں حق تعالیٰ کے۔ لطـ صاحب سجع کے فرزند کا نام آثار الحق ہے اس میں اسکی طرف بھی اشارہ ہے۔

(۲۳) نام مطیع الرحمٰن سجع فرمانبر مصطفٰے مطیع الرحمٰن۔ مع من یطع الرسول فقد اطاع اللہ۔

(۲۴) نام حبیب احمد سجع مطیع ایزد حبیب احمد مع جو حق تعالیٰ کا مطیع ہے احمد صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب ہے۔

(۲۵) نام محمد اکبر سجع از ہمہ خلق محمد اکبر۔ مع مخلوق میں سب سے بڑے محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جیسا کہ عقیدہ اجماعیہ ہے۔

(۲۶) نام اکبر علی سجع از گروہِ اولیاء اکبر علی۔ مع اولیاء میں سب سے بڑے حضرت علیؓ ہیں جو تمام سلاسل اولیاء کے مبدا ہیں اور عرفا اولیا کا اطلاق صحابہ کے بعد والوں پر آتا ہے۔

(۲۷) نام محمد منظہر سجع اوصاف الٰہ را محمد منظہر۔ مع حق تعالیٰ کے صفات کمال کے منظہر کامل محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

(۲۸) نام بشیر احمد سجع بباغ جنت بشیر احمد۔ مع ایک تو فال نیک ہے کہ اِس نام والا جنت میں جاوے گا اور ایک معنی یہ ہیں کہ احمد صلی اللہ علیہ وسلم باغ جنت کے مبشّر ہیں۔

(۲۹) نام نصیر احمد سجع صراط حق را نصیر احمد۔ مع ایک معنی تفاولی یہ ہیں کہ خدمت دین حق کے لئے اِس نام والا موضوع ہے ایک معنی یہ ہیں کہ دین حق کے ناصر احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

(۳۰) نام ضمیر احمد سجع شرمندہ ماہ وخورشید پیش ضمیر احمد۔ مع آپ کے قلب مبارک کے نور کے سامنے ماہ وخورشید بھی شرمندہ ہیں۔

(۳۱) نام صغیر احمد سجع کبیر عالم صغیر احمد۔ مع عالم میں جو چیز سب سے بڑی ہو وہ احمد صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو چھوٹی ہے۔ اس میں کبیر اور صغیر دونوں باضافت ہیں

(۳۲) نام کبیر احمد سجع صغیر عالم کبیر احمد - مع عالم سب صغیر ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سب سے کبیر ہیں - اس میں صغیر اور کبیر دونوں بلا اضافت ہیں۔

(۳۳) نام واحد علی سجع درمیانِ اولیاء واحد علی - مع اولیاء میں حضرت علی رضی یکتا ہیں -

(۳۴) نام انوار احمد سجع منور دو عالم ز انوار احمد - مع حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے انوار سے دونوں عالم منور ہیں -

(۳۵) نام محمد اسمٰعیل سجع فاخر ز محمد اسماعیل - مع اسماعیل علیہ السلام کو بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے فخر حاصل ہے -

(۳۶) نام محمد ایوب سجع صابر از صبر محمد ایوب - مع ایوب علیہ السلام جو صابر تھے یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صبر کا فیض تھا -

(۳۷) نام مبارک علی سجع ز اسرار احمد مبارک علی - مع اسرار محمدی سے بابرکت ہوئے ہیں حضرت علی رض -

(۳۸) نام تجمل حسین سجع گرفت از شہادت تجمل حسین - مع حضرت امام حسین رض نے شہادت سے تجمل حاصل کیا -

(۳۹) نام کلیم اللہ سجع روشن از نور حق کلیم اللہ - مع حضرت موسیٰ عم نور حق سے منور ہوئے تھے چنانچہ مشہور ہے -

(۴۰) نام ولایت حسین سجع از نبی یافت ولایت حسین - مع امام حسین رض

ینے مرتبہ ولایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل کیا۔

(۴۱) نام عبدالستار سجع ستار اله عبد ستار۔ مع اس میں وضع مظہر موضع مضمر ہے یعنی ستار اپنے عبد کا معبود ہے۔

(۴۲) نام عثمان علی سجع خلیفہ بود بعد عثمان علی۔ مع ظاہر ہے۔

(۴۳) نام داؤد احمد سجع فضیلت داشت بر داؤد احمد۔ مع حضرت احمد صلی اللہ علیہ وسلم داؤد علیہ السلام پر بھی فضیلت رکھتے تھے جیسے دوسرے انبیاء علیہم السلام پر بھی۔

(۴۴) نام حامد علی سجع نبی گشت محمود و حامد علی۔ مع نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کی جو حضرت علیؓ نے حمد و ثنا فرمائی تو آپ محمود ہوئے اور علیؓ حامد ہوئے۔ ۱۲

(۴۵) نام محمود علی سجع شد نبی ممدوح و محمود علی۔ مع نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علیؓ کے ممدوح بھی ہیں اور محمود بھی ہیں مدح اور حمد میں جو فرق ہے کتب درسیہ میں مشہور ہے۔

(۴۶) نام محمد علی سجع پئے دیں فدائے محمد علی۔ مع دین کے لئے حضرت علیؓ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر فدا تھے۔

(۴۷) نام غضنفر علی سجع بصف شجاعت غضنفر علی۔ مع شجاعت کی صف میں حضرت علیؓ شیر ہیں۔

(۴۸) نام احمد سجع قاسم کوثر ست آں احمد۔ مع احمد صلی اللہ علیہ

وسلم کوثر کے تقسیم کنندہ ہیں۔ لط صاحب سجع کے والد ماجد کا نام
قاسم ہے اس میں اس کی طرف بھی اشارہ ہے اور اس صورت میں معنی
میں ایک اور لطافت نکلے گی کہ قاسم اور احمد دونوں گویا ایک ہی ہیں۔
الولد سر لابیہ خصوص جبکہ دونوں صالح ہوں۔
(۴۹) نام طیّب سجع احمد ماست طاہر وطیّب۔ مع ہمارے
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پاک صاف ہیں۔ لط صاحب سجع کے والد کا
نام احمد اور بھائی کا نام طاہر ہے۔ کمال اتحاد کی طرف بھی اشارہ ہے
(۵۰) نام طاہر سجع احمد ماست طیّب وطاہر۔ مع بالکل مثل
۱۳۳ سابق یہ وہی طاہر ہیں طیّب کے بھائی۔
(۵۱) نام مُحمّد یونس سجع شد دور ظلمت بہ مُحمّد یونس۔ مع ایک
معنی یہ کہ محمد یونس نام والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے ظلمت ضلالت
سے دور ہوگیا۔ دوسرے معنی یہ کہ حضرت یونس علیہ السلام کو جو ظلمت بطن
حوت سے نجات ہوئی تھی وہ حضور کی برکت سے تھی۔ فقط
التماس۔ ان اسجاع کا اس وقت ایک معتدبہ عدد ہوگیا جو مستقلاً شائع ہونے کے قابل
ہے اس کے بعد جب کچھ اور جمع ہو جاویں گے ان کو اضافہ کے عنوان سے بڑھا
دیا جاوے گا۔ کتبہ الاحقر اشرف علی اوسط عشرہ اخیرہ ربیع الاخریٰ ۱۳۳۵ھ

# اضافہ در لوح الالواح

لوح امواج طلب۔ قال اللہ تعالی قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمن ایا ما تدعوا فلہ الاسماء الحسنی۔ چوں کریمہ مزبورہ دال ست بر توسیع در اسماء دعائیہ لغت واحدہ نصاً و در مضامین ادعیہ السنہ متعددہ قیاساً تحقیقاً للعمل بمدلولہا رسالہ امواج طلب مصداق اشعار مثنوی محیطہ دائرہ این نام اور عبارت ایک دائرہ کے وسط میں ہے اور اُس دائرہ کی محیط میں یہ اشعار ہیں ؎ ہندیاں را اصطلاح ہند مدح + سندیاں را اصطلاح سند مدح + ہر کسی را سیرتی بنہادہ ایم + ہر یکی را اصطلاحی دادہ ایم + پارسی گو گرچہ تازی خوشترست + عشق را خود صد زبان دیگرست + بوی آن دلبر چو پران می شود + این زبانہا جملہ حیران می شود + مشتمل بر مناجات مثنوی معنوی منتخب کردہ فلاں مع دیگر اشعار مختلفۃ اللغات جمع کردہ فلان مرتب کردہ شد، باہتمام فلان در مطبع فلان طبع نمودہ شد۔

تائٹیل نظم مجموعہ امواج طلب و چار باغ طرب۔ از رحمت رب + بر عجم و عرب + این گنج عجب + امواج طلب + با باغ طرب + افراشت رتب + از اہل قرب + برداشت نصب + از اہل کرب + بے ہیچ ریب + بے ہیچ شغب + پس یافت نقب + از اہل ادب + این گنج عجب + در ماہ رجب + افراخت قبب +

# اضافہ در تشنیف الاسماع

نام ممتاز علی۔ سجع از آل عبا ممتاز علی۔ مع ایک معنی یہ ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل عبا میں حضرت علی رض ممتاز ہیں اور دوسری معنی یہ ہیں کہ ممتاز علی نام والا آل عبا کے تابع ہے۔